وساوس پر مواخذہ نہ کرنے کی بشارت دی ہے، جب تک کہ اس وسوسے کو زبان پر نہ لایا جائے اور نہ اس کے مطابق کوئی عمل ہی کیا جائے۔ صحیح حدیث میں یہ بھی ثابت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریمؐ سے صحابہؓ نے یہ سوال کیا کہ ان کے دل میں خیالات و وسوسے آتے ہیں، تو آپؐ نے فرمایا کہ ہاں یہ وسوسے آنے کا عمل انسانی کمزوری ہے۔ یہ عمل بعض اوقات انسان کو اس مقام پر لے آتا ہے کہ وہ سوچتا ہے ساری مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا جب ایسا خیال ذہن میں آئے تو سمجھو کہ یہ شیطان ہے۔ اس لیے وسوسوں کو ذہن سے فوراً جھٹک کر یہ کہیے: اٰمنت باللّٰہ و رسلہ۔ ایک دوسری روایت میں آں حضورؐ نے فرمایا: ایسی کیفیت میں انسان کو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے اور ان خیالات کو یکسر ترک کرنا چاہیے (مسلم)۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (شیخ عبدالعزیز بن بازؒ، ترجمہ: حافظ محمد ادریس، المجتمع، کویت، شمارہ ۱۹۵۳، ۲۱ مئی ۲۰۱۱ء)

قرآن کو چومنا

س: قرآن مجید اگر غلطی سے ہاتھ سے گر جائے تو اس کا کیا کفارہ ہے، اور کیا ایسی صورت میں اسے چوم کر اونچی جگہ پر رکھنا چاہیے؟

ج: صحابی جلیل حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل کے بارے میں یہ روایت بیان کی گئی ہے کہ وہ مصحف شریف کی تلاوت کرتے ہوئے اسے چوما کرتے تھے اور ساتھ کہا کرتے تھے کہ یہ میرے رب کریم کا عظیم الشان کلام ہے۔ اس لیے قرآن مجید کو چومنے میں کوئی حرج نہیں مگر قرآن مجید غلطی سے نیچے گر جائے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں۔ اسی طرح یہ بات بھی سامنے رہنی چاہیے کہ قرآن مجید کو چومنا واجباتِ شرعیہ میں سے بھی نہیں ہے۔ پس قرآن مجید کی عظمت کے پیش نظر گر جانے کی صورت میں یا اس کے بغیر بھی قرآن کو عقیدت و محبت سے چوما جائے تو ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔ (ایضاً)

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ **عالمی ترجمان القرآن** کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)